

## 41090- کتے کی نجاست دور کرنے کی کیفیت

سوال

کتے کی نجاست سے پاکی کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے، اور کیاسات بار دھونا واجب ہے یا کہ ایک بار بھی دھونا کافی ہو گا؟

پسندیدہ جواب

امام مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تمہارے کسی برتن میں کتابمنہ ڈال جائے تو اس برتن کی پاکی یہ ہے کہ اسے سات بار دھویا جائے، پہلی بار مٹی کے ساتھ دھویا جائے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (279).

امام مسلم رحمہ اللہ نے جب عبد اللہ بن مثقال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کتاب برتن میں منڈال جائے تو اسے سات بار دھوو اور اسے آٹھویں بار مٹی سے لٹھیز اور مل کر دھوو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (280).

ان دونوں حدیثوں میں بھی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی نجاست کو پاک کرنے کی کیفیت بیان فرمائی ہے کہ برتن سات بار دھویا جائے جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ دھونا بھی شامل ہے، اور یہ دونوں بھی واجب ہیں۔

ابن قادمہ رحمہ اللہ کستہتے ہیں :

"کتے کی نجاست کو سات بار دھونے کے وجوہ میں کوئی مذہب مختلف نہیں ان میں ایک بار مٹی سے دھونا ہے، یہ امام شافعی رحمہ اللہ کا قول ہے۔ انتہی۔

ویکھیں : المعنی ابن قادمہ (1/73).

امام نووی رحمہ اللہ کستہتے ہیں :

"کتے کا برتن میں منڈالنے کے مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے اس میں ہمارا مذہب یہ ہے کہ جس چیز میں کتابمنہ ڈال دے وہ نجس ہو جاتا ہے اور اسے سات بار دھونا جن میں ایک بار مٹی سے دھونا واجب ہے اکثر علماء کا یہی قول ہے۔

ابن منذر رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ، ابن عباس، رضی اللہ عنہم اور عروہ بن زییر، طاؤس، اور عمرو بن دینار، مالک اور اوزاراعی اور احمد اور اسحاق اور ابو عبید اور ابو ثور سے سات بار دھونا واجب ہے بیان کیا ہے، ابن منذر کستہتے ہیں : میرا قول بھی یہی ہے "انتہی۔

دیکھیں : المجموع للنبوی (2/598).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستے ہیں :

"اور اگر کتنے کی نجاست زمین کے علاوہ کسی اور چیز پر ہو تو اسے سات بار دھونا واجب ہے جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ دھونا ہو گا" انتہی.

دیکھیں : المجموع فتاویٰ ابن عثیمین (11/245).

افضل یہ ہے کہ پہلی بار مٹی سے دھویا جائے، اور اگر پہلی کے علاوہ کسی اور بار مٹی شامل کی جائے تو مقصد حاصل ہو جائیگا اور جگہ پاک ہو جائیگی.

امام نبوی رحمہ اللہ کستے ہیں :

"حاصل یہ ہوا کہ پہلی بار مٹی سے دھونا مستحب ہے، اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو پھر ساتویں بار سے پہلے دھونا اولی اور بہتر ہے، اور اگر ساتویں بار مٹی سے دھونے کے تو جائز ہے، صحیح مسلم کی روایت میں آیا ہے کہ : "سات بار دھویا جائے"

اور ایک روایت میں ہے :

"سات بار دھویا جائے ان میں پہلی بار مٹی کے سات"

اور ایک روایت میں : پہلی بار کی مجاہے آخری بار کے الفاظ ہیں"

اور ایک روایت میں سات بار اور ساتویں بار مٹی سے دھونے کا ذکر آیا ہے "

اور ایک روایت میں ہے :

"سات بار اور آٹھویں بار مٹی سے لتحمیز کر دھویا جائے"

اور یقینی وغیرہ نے یہ سب روایات بیان کی ہیں اور اس میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ پہلی یا کسی اور بار کی قید کی شرط نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ ان میں ایک بار مٹی سے دھویا جائے" انتہی.

دیکھیں : المجموع للنبوی (2/598).

اور پھر مٹی کے ساتھ دھونے کے کئی ایک طریقے ہیں :

1- پانی سے دھو کر اس پر مٹی بھیس کر مل کر دھویا جائے.

2- پہلے مٹی لگانیں اور پھر اس کے بعد پانی سے دھوئیں.

3- مٹی کو پانی میں ملا کر پھر اس سے برتن دھویا جائے.

دیکھیں: شرح بلوغ المرام ابن عثیمین حدیث نمبر (14) کی شرح.

وائد اعلم.